کرتے رہے۔ یوں تو بہت سے نکات اس کے مشتملات ہیں مگر خصوصیت کے ساتھ عقائد کے بنیادی اصول، عقیدۂ ختم نبوت ،اجماعِ امت، مرزا قادیانی کی دھوکہ بازدوغلی پالیسی، لوگوں سے مکروریا، مرزائیت، مرزائیوں کا عقیدہ اور دلائل، امتی نبی کا نظریہ، حجت وحی الٰہی، نبوت کسبی یا وھبی، مرزا کی عقل وخرد سے عاری کھوکھلی شخصیت اور اُس کی پیش گوئیوں کے انجام پر کھل کر گفتگو کی گئی ہے۔

مرزا قادیانی کی نبوت کا ذبہ تاج برطانیہ کا ''تبرکِ فاجعہ'' ہے۔ تبلیغ ودعوتِ اسلام کی آڑ لے کر مسلمانانِ برصغیر میں مذہبی مناقشت پیدا کر کے اس دجل بے مرام نے فرنگی حکومت کی تقویت کے لیے جو تگ وتاز کی وہ ماضی قریب کی تاریخ کا انتہائی سیاہ باب ہے۔ فرزندانِ اسلام اپنی تمام تر کمزوریوں کے باوجود حضور ختمی مرتبت ﷺ کی ناموس پر قربان ہونا توشۂ آخرت سمجھتے ہیں۔ مرزا قادیانی کے گستاخانہ دعاوی اور مرزائیوں کی اشتعال انگیز کے باعث حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی زیرِ قیادت ۱۹۳۴ء میں قادیاں سے تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کا آغاز ہوا، قیام پاکستان کے بعد ۱۹۵۳ء میں یہ عروج آشنا ہوئی، جس میں دس ہزار مسلمانوں نے تحفظ عقیدۂ ختم نبوت اور مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دلوانے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ بے پناہ فراخدلی سے پیش کیا۔ نتیجۃً قصرِ قادیانیت کی بنیادیں متزلزل ہوگئیں حتیٰ کہ ۱۹۷۴ء میں انہیں آئینی طور پر کافر تسلیم کر لیا گیا ۔اس کتاب میں آیات قرآنی کا صحیح صحیح اطلاق کر کے قادیانی دجل وتلبیس کا محاسبہ کیا گیا ہے، عقلی دلائل وبراہین کے ذریعے خود مرزائی مربّیوں سے اعتراضات کرائے گئے ہیں جس سے اس کی افادیت میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ ردّ قادیانیت کے طالب علموں کے لیے یہ انمول تحفہ ہے۔ حضرت امام مہدی کے مبارک وجود اور ان کی تشریف آوری کے باب میں مؤلف نے ٹھوکر کھائی ہے، یہ درست کہ بعض لوگوں نے اپنی منشا کے مطابق روایات وضع کیں لیکن یہ سچ اپنی جگہ اٹل ہے کہ کتب احادیث میں روایات صحیحہ تواتر سے موجود ہیں جن کی صحت سے کسی کو مجال انکار نہیں ہوسکتی۔ دراصل موصوف قرآنِ حکیم سے کسی آیت مبارکہ کے متلاشی رہے ہیں جو ظہورِ مہدی کی پیش گوئی ہو۔ ایسی کوئی آیت نہ ملنے پر وہ سہو کا شکار ہوگئے ہیں۔ اس دلیل کو درست تسلیم کیا جائے تو سوالات پیدا ہوتے ہیں، قرآن پاک میں نمازوں کی رکعتوں کا ثبوت کہاں ہے؟ اسلام کے چھ کلمے کہاں ہیں؟ ایمان کی دو صفات کا ذکر کس جگہ ہے؟ علیٰ ہذا القیاس اور بہت سے نکات ہیں۔ اصولاً کتاب اللہ میں موجود ہیں مگر تفصیلاً ڈھونڈے سے نہیں ملتے، صرف حضور پُرنور ﷺ نے ان کی صراحت وضاحت فرمائی ہے۔ جس پر ایمان لانا ازبس ضروری ہے۔ فاضل مؤلف اس نکتے پر توجہ فرمائیں۔ کتاب کا نام ''حقیقت احمدیت'' کی بجائے ''حقیقت مرزایت'' ہونا چاہیے تھا۔ (تبصرہ: سید یونس الحسنی)

''تبلیغ دین اور اس کی ضرورت''   افادات: مولانا اشرف علی تھانویؒ   مرتب: محمد اقبال قریشی

قیمت: چار روپے کے ڈاک ٹکٹ/ ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ، جناح ٹاؤن، ہارون آباد

اس انحطاط کے دور میں، جبکہ ہر طرف مذہبی بے راہ روی عام ہے۔ ضروری ہے کہ ایک ایسی جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے، نیکی کی ترغیب دے اور برے کاموں سے روکے۔ زیر بحث رسالے میں اسی اہم انسانی فریضے کی طرف توجہ دلائی